ایک دن کالی گھٹا اُٹھی اور دیکھتے ہی دیکھتے سارے آسمان پر چھا گئی۔ بادل زور سے گرجے اور اُن کی گھن گرج سے بھنڈی اچانک جاگ اُٹھی۔ کیا دیکھتی ہے کہ آسمان گھرے بادلوں سے ڈھکا ہوا ہے۔ دن میں رات کا سماں ہے۔ گہرا اندھیرا چھایا ہوا ہے۔

بھنڈی نے اِرد گرد دیکھا، سب دوست سو رہے تھے۔ اُسے شرارت سوجھی تو اُس نے اپنی دُم سے گوبھی کو چھیڑا۔ گوبھی ہڑبڑا کر اُٹھ بیٹھی۔ بھنڈی اور گوبھی نے بینگن کے پودے کو ہلایا تو بینگن نے بھی آنکھیں کھولیں۔

اچانک ٹپ ٹپ بوندیں گرنے لگیں اور پھر بارش شروع ہو گئی۔ سب دوست مِل کر بارش کا مزہ لینے لگے۔ بینگن جھُولا جھُولنے لگا۔ گوبھی اِدھر اُدھر اُچھلنے کُودنے لگی۔ بھنڈی ناچ ناچ کر سب کو اُٹھانے لگی۔ ٹماٹر، کھیرا، لیموں سب بارش میں نہانے لگے۔

وہ بجلی کی کڑک اور بادلوں کی گرج سے ڈر گیا تھا۔ بھنڈی نے ننّھے کدّو کو پیار سے اپنے پاس بلایا اور کدّو کو سمجھانے لگی کہ بارش تو مزے کی چیز ہوتی ہے۔ یہ تو ہمارے فائدے کی چیز ہے۔ یہ ہمیں زندگی دیتی ہے، اِس سے ڈرنا کیسا؟ ہمارے ساتھ آؤ مل کر کھیلیں۔

ننّھے کدّو کا ڈر اب قدرے کم ہو گیا اور وہ پتّوں سے باہر آگیا۔ گوبھی نے ننّھے کدّو کو گود میں لے لیا اور جھُولا جھُلانے لگی۔ سب زور زور سے گانے لگے۔ کدّو بھی اب خوش نظر آرہا تھا۔ وہ گوبھی کی گود سے اُترا اور خوب جُھوم جُھوم کر ناچنے لگا۔

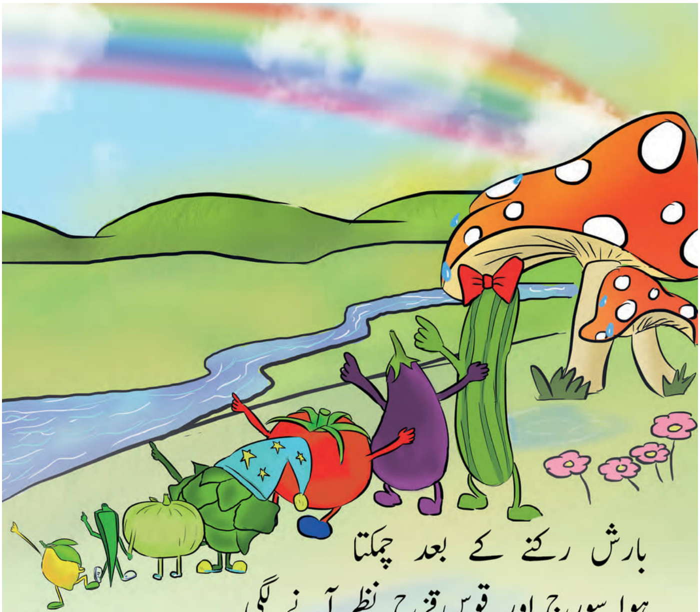

بارش رکنے کے بعد چمکتا
ہوا سورج اور قوسِ قزح نظر آنے لگی۔
بھنڈی، گوبھی اور دوسرے دوست قوسِ قزح کو دیکھ کر اُس میں اپنے اپنے رنگ کی لکیریں ڈھونڈ رہے تھے۔ بھنڈی بولی، "یہ رہا سبز رنگ میرا رنگ۔" بینگن بولا، "میرا جامنی رنگ بھی تو ہے۔" ٹماٹر بولا، "ارے دیکھو! میرا لال رنگ بھی اِسی میں ہے۔" سب کو لگ رہا تھا کہ وہ اِس قوسِ قزح کا حصّہ ہیں۔

ننّھا کدّو یہ منظر دیکھ کر حیران تھا اور بہت خوش تھا کہ اُس کا ڈر ختم ہو گیا۔ بھنڈی، گوبھی اور دوسرے دوستوں نے ننّھے کدّو کی خوشی اور بارش کی وجہ سے دعوت کا انتظام کیا۔ دعوت میں سب نے مزے مزے کی چیزیں کھائیں۔

بِگ بُکس (BIG BOOKS)
جماعت اوّل کے لیے

پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ (Pakistan Reading Project) امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (USAID) کی معاونت سے چلایا جانے والا پانچ سالہ پروگرام ہے۔ جس کا مقصد پاکستان میں صوبائی اور علاقائی تعلیمی محکمہ جات کی معاونت سے طلبہ میں پڑھنے کی مہارتوں کو بہتر بنانا ہے۔ اس پراجیکٹ نے 2013 میں تدریسی مواد ترتیب دینے کا آغاز کیا تھا۔اس مواد کو تقریباً پندرہ ہزار اساتذہ نے ابتدائی جماعت اوّل میں استعمال کیا۔ پی-آر-پی نے ان اساتذہ کی دوران تربیت پیش آنے والے تجربات، تدریسی مواد کے حوالے سے درپیش مشکلات کا بغور مشاہدہ کیا۔ ان تمام جائزاتی رپورٹ کا تجزیہ کیاگیا۔ اس کے ساتھ ہی پی-آر-پی کی صوبائی و علاقائی تکنیکی ٹیم کے فیڈ بیک اور درمیانی مدّت میں طلبہ کے پڑھنے کی مہارتوں کا جائزہ پیش کرنے والی رپورٹ کا تجزیہ کیا گیا۔ان تمام نتائج کی بنیاد پر پی-آر-پی نے جماعت اوّل کے تدریسی مواد کا اعادہ کیا۔ اس مواد کا فیلڈ میں جماعت اوّل کے طلبہ کے ساتھ ٹیسٹ کیا گیا ہے۔

بِگ بُکس اسی تدریسی مواد کا ایک اہم حصّہ ہیں جو جماعت اوّل کے لیے لکھی گئی ہیں۔ یہ کتب روزانہ اساتذہ بلند خوانی کے طریقے سے پڑھنے کی مشق کریں گے۔ ایک بِگ بُک ایک ہفتے کے لیے مختص ہے۔ ہر بِگ بک کے پچھلے صفحے پر اساتذہ کے لیے پڑھنے کی مہارتوں سے متعلقہ سرگرمیاں دی گئی ہیں۔ بلند خوانی کے دوران اس بات کا خیال رکھا جائے کہ طلبہ کو کہانی مکمل سنائی جائے۔ ان کتابوں کو لکھتے ہوئے مختلف اصولوں کو مدنظر رکھا گیا ہے مثلاً مخصوص موضوعات کا انتخاب، طلبہ کی ذہنی سطح، سادہ اور مناسب الفاظ کا چناؤ اور طلبہ کی دلچسپی کے عنصر کو برقرار رکھنے کے لیے واضح تصویری خاکے پیش کرنا وغیرہ۔

امید کی جاتی ہے کہ اس کاوش کے نتیجے میں اساتذہ طلبہ کے پڑھنے کی مہارتوں مثلاً صوتی آگاہی، علم الاصوات، ذخیرۂ الفاظ، پڑھنے میں روانی اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو پروان چڑھا سکیں گے۔ خصوصاً یہ بِگ بُکس اِسکول لائبریری کا حصّہ ہوں گی تاکہ آنے والے طلبہ بھی ان کتابوں سے لطف اندوز ہوسکیں اور اُردو پڑھنے میں دلچسپی کا یہ سلسلہ جاری رہے۔

ہمیں اُمید ہے کہ پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کی یہ کاوش پاکستان کے پرائمری اسکولوں میں پڑھنے کے معیار کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔
پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ میں مندرجہ ذیل تعلیمی اور تدریسی مواد شامل ہیں۔

- ٹی آئی جی ماڈیولز
- ویڈیوز
- بِگ بُکس
- سبقی منصوبے
- ورک بک
- فلَیش کارڈز
- ارکان کے چارٹس

"اس تدریسی مواد کی طباعت کے دوران اسے ہر قسم کی غلطی سے مبرّا رکھنے کی بھرپور کوشش کی گئی ہے۔ تاہم اگر دوران استعمال اس میں کہیں بھی کسی قسم کی کوئی خامی/غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی آپ اس کے بارے میں فوری طور پر پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کے ضلعی یا صوبائی/علاقائی دفاتر کو آگاہ کریں۔ آپ کے تعاون کے لیے ہم آپ کے شکر گزار رہیں گے۔"

اساتذہ کے لیے ہدایات

پہلا دن (بات چیت: پیش گوئی اور سابقہ معلومات)

پڑھنے سے پہلے

طلبہ کو کہانی کا سرورق دکھاتے ہوئے پوچھیں: یہ کون کون سی سبزیاں ہیں؟

- آپ کے خیال میں یہ سبزیاں کیا کر رہی ہیں؟
- آپ کو کھانے میں کون سی سبزی پسند ہے؟

پڑھنے کے دوران

صفحہ نمبر 3 کی تصویر دکھاتے ہوئے پوچھیں:

- اس تصویر میں آپ کو کون کون سی سبزیاں نظر آرہی ہیں؟
- صفحہ نمبر 6 کی تصویر دیکھ کر بتائیں کہ کدّو کیوں خوش نظر آرہا ہے؟

پڑھنے کے بعد

- کہانی میں وہ کون سا کردار ہے جو بارش میں نہانے سے ڈر رہا ہے؟
- بھنڈی نے کدّو کو کیسے سمجھایا؟

دوسرا دن (ارکان کی مشق)

پڑھنے سے پہلے

- آج آپ نے کون کون سے حروف/ارکان کی آوازیں سیکھیں؟ مطلوبہ جواب: "د"
- آج ہم "د" اور "ک" کی آوازوں والے الفاظ بھی پڑھیں گے۔ کیا آپ /د/ کی آواز والے الفاظ بتا سکتے ہیں؟

پڑھنے کے دوران

صفحہ نمبر 5 میں جملہ "یہ ہمیں زندگی دیتی ہے، اس میں ڈرنا کیسا؟ ہمارے ساتھ آؤ مل کر کھیلیں گے" پڑھیں اور طلبہ سے پوچھیں کہ اس جملے میں ایسا لفظ بتائیں۔ جس میں /دے/ کی آواز آتی ہو۔ مطلوبہ جواب : دیتی

- طلبہ کے ساتھ تالی بجا کر لفظ کے ارکان الگ الگ کرکے پڑھیں جیسے: دیتی /دے/، /تی
- طلبہ سے "دیتی" کے ارکان کی ارکان کے چارٹ سے نشان دہی کروائیں۔

تیسرا دن (ذخیرۂ الفاظ : اردو اور مادری/ماحول کی زبان)

پڑھنے سے پہلے

سرورق کی تصویر میں "بینگن" کی تصویر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھیں، آپ کی زبان میں اسے کیا کہتے ہیں؟

پڑھنے کے دوران

- صفحہ نمبر 3 میں گوبھی کی تصویر دکھاتے ہوئے پوچھیں کہ آپ کی زبان میں اسے کیا کہتے ہیں؟
- صفحہ 7 پر رک جائیں اور جملہ کو تاثرات اور لب و لہجہ کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ ادا کریں "ٹماٹر بولا، ارے دیکھو میرا لال رنگ بھی اسی میں ہے" اور طلبہ سے اُن کی زبان میں یہ جملہ ادا کرنے کا کہیں۔
- صفحہ نمبر 7 میں قوس قزح کی تصویر دکھاتے ہوئے پوچھیں، اسے آپ گھر میں کیا کہتے ہیں؟

چوتھا دن (چھپے ہوئے تصوّرات)

پڑھنے سے پہلے

طلبہ کو بتائیں کہ اب ہم کہانی پڑھنا شروع کرتے ہیں۔ طلبہ کو کتاب کا اگلا اور پچھلا حصہ دکھائیں۔ سرِورق کہانی کا نام، مصنف/مصنفہ اور مصوّر/مصوّرہ کا نام پڑھیں اور تصویر کی طرف اشارہ کریں۔

پڑھنے کے دوران

- صفحہ نمبر 2 کی پہلی سطر کے اختتام پر پوچھیں، آپ نے کہاں سے پڑھنا جاری رکھنا ہے؟
- اس تصویر میں آپ کو کیا کیا نظر آ رہا ہے؟

پڑھنے کے بعد

- صفحہ نمبر 3 پر رک کر پوچھیں، اس صفحے کا نمبر کیا ہے؟
- صفحہ نمبر 4 پر رک کر پوچھیں کہ خاتمے کا نشان دکھائیں؟

پانچواں دن (ذخیرۂ الفاظ: محاورات اور اصطلاحات)

پڑھنے کے دوران

- صفحہ نمبر 1 میں جملہ "بادل زور سے گرجے تو بھنڈی ان کی گھن گرج سے جاگ اُٹھی" پڑھ کر سُنائیں ۔طلبہ کو ایک مثال کے ذریعے "گھن گرج کا مطلب بجلی کی کڑک، زور دار کڑک، نہایت شوروغل، بادلوں کی گھن گرج سے مجھے رات بھر نیند نہیں آئی ۔" اب طلبہ سے "گھن گرج " کو جملے میں استعمال کرنے کا کہیں۔
- صفحہ نمبر 4 میں جملہ "ننھا کدّو سہا ہوا درخت کے پتّوں میں چھپا مل گیا" پڑھ کر سُنائیں طلبہ کو ایک مثال کے ذریعے "سہا ہوا مطلب ڈرا ہوا" کی وضاحت کریں۔" سانپ کو دیکھ کر بچہ سہا ہوا کھڑا تھا"اب طلبہ کی "سہا ہوا" کو جملے میں استعمال کرنے میں مدد کریں ۔
- صفحہ نمبر 6 میں جملہ "وہ گوبھی کی گود سے اترا اور خوب جھوم جھوم کر ناچنے لگا " پڑھ کر سُنائیں۔ طلبہ کو ایک مثال کے ذریعے "جھوم جھوم" کی وضاحت کریں۔ "امتحان میں کامیابی کی خبر عالیہ نے سب کو جھوم جھوم کر سُنائی۔" اب طلبہ سے "جھوم جھوم" کو جملے میں استعمال کرنے کا کہیں۔

چھٹا دن (بات چیت: ذاتی زندگی سے تعلّق)

پڑھنے سے پہلے

- بھنڈی نے تمام سبزیوں کو نیند سے کیوں جگایا؟
- کدّو درخت کے پتّوں کے پیچھے کیوں سہا ہوا کھڑا تھا؟

پڑھنے کے دوران

- بھنڈی نے کدّو کو کیا سمجھایا ؟
- اگر آپ بھنڈی کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

پڑھنے کے بعد

- آپ کو اس کہانی میں کون سی سبزی کا کردار اچھا لگا ؟ کیوں؟
- اگر آپ اس کہانی کا اختتام تبدیل کریں تو وہ کیا ہو گا؟

www.pakreading.org

This publication is made possible by the support of the American people through the United States Agency for International Development (USAID). It is produced by the USAID-funded Pakistan Reading Project in collaboration with the provincial/regional government. The contents are the sole responsibility of the project and do not necessarily reflect the views of USAID or the United States Government.

اس اشاعت کی فراہمی امریکی عوام کی مدد سے امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی کے توسط سے کی گئی ہے۔ یہ دستاویز یو ایس ایڈ پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ نے صوبائی/علاقائی حکومتوں کے تعاون اور اشتراک سے تیار کی ہے۔ اس اشاعت کی ذمہ داری پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کی ہے اور ضروری نہیں کہ یہ یو ایس ایڈ یا امریکی حکومت کے نظریے کی عکاسی کرے۔